نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

تو مرنے تک وفادار رہ تو میں زندگی کا تاج

نمبر ۴۶ جلد ۱۳ | لودیانہ ۱۲ نومبر ۱۸۸۵ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبار

برہما پر حملہ کرنیکی تجاویز سرکار انگریزی کی طرف سے پختہ ہو گئی ہیں۔ جنگ مصنوعی کے لئے چاروں طرف سے افواج انگریزی انبالہ و دہلی کی جانب آ رہی ہیں۔ امیر کابل آجکل جنگی سامان میں مصروف ہیں اور موجودہ فوج کابل کا ہر روز ملاحظہ فرماتے ہیں۔ ہرات سے خبر آئی ہو کہ روسی جاسوس گرد و نواح ہرات میں وارد ہی۔ قندھار کے قلعہ کی مرمت کا بھی امیر کابل کی جانب سے حکم جاری ہوا ہی۔ شاہ برہما کو فرانس کی طرف سے اشتعالک ہو رہی ہو کہ انگریزوں کی اطاعت مت کرو۔ روسی وسط ایشیا میں ریلوے کا سامان بہم پہنچا رہے ہیں۔ حکم ہو گیا ہی کہ مصنوعی جنگ ۱۶- نومبر سے شروع ہو کر ۱۴- جنوری کو ختم کیا جاوے۔ مہدی کاذب کی نسبت بعض دیسی لکھتے ہیں کہ وہ ابھی زندہ ہی مگر ہم کہتے ہیں کہ اُسکی زندگی کی تحقیق پختہ نہیں ہی۔ سلطان روم نے حدود یونان

و سرویہ اور بلگیریہ پر ڈیڑھ لاکھ فوج روانہ کری ہو۔ شاہ یونان نے سلاطین یورپ کے سامنے مکرر دعوی دایر کیا ہو کہ یونان کی سابقہ حدود قائم کیجاویں۔ روس کا ایک اخبار لکھتا ہو کہ اگر سلطنت انگریزی نے سلطان روم سے زیادہ اتحاد رکھا تو عہدنامہ برلن کا منسوخ کیا جاویگا۔ سوڈان کے مفسدوں کی عمدہ طور سے سرکوبی ہو گئی ہو مگر اسلامی اخبارات کو یقین نہیں آتا ہی۔ مصری حالات کی بابت عنقریب ایک مراسلت سلطنت انگریزی کی طرف سے جاری ہو گئی۔ عدن سے خبر آئی ہی کہ امسال حاجیوں میں زیادہ بیماری نہیں پھیلی ہی۔ برہما سے ایک افواہی خبر آئی ہی کہ شاہ برہما قتل کئے گئے ہیں یہہ معلوم نہیں ہی کہ اُنکو کس نے مار ڈالا ہی۔ نمائش گاہ لنڈن کیلئے مدراس میں عجائب و غرائب چیزیں جمع ہو رہی ہیں۔ کاشمیر میں جو رزیڈنٹ کا تقرر ہوا ہی اُسپر لاہور کے بعض اخبارات نکتہ چینی کر رہے ہیں۔ فرانس کے ایک کاریگر نے ایسی توپ ایجاد کی ہی کہ اُسکا گولہ چار میل تک مار کرتا ہی۔ سرکار انگریزی نے بلجیم اور گریٹ برٹن سے بردہ فروشی

کی انسداد کی بابت عہدنامہ مرتب کرایا ہی۔ کمال خان آفریدی جسکی گرفتاری کے لئے دو ہزار روپیہ کا انعام مشتہر ہوا تھا مارا گیا ہی۔ خیال کیا گیا ہی کہ برہما کو دس ہزار فوج انگریزی فتح کریگی۔ افغانستان کی تازہ خبر یہہ ہی کہ درۂ خیبر میں قومیں آپسمیں فتنہ و فساد کر رہی ہیں اور کثرت کے ساتھ خانہ جنگیاں ہوتی ہیں۔ سرحدی ڈیرہ جات سے خبر آئی ہی کہ قوم بلوچ اور موسی خیل وغیرہ میں جنگ و جدل شروع ہی۔ مصر کے معزول خدیو نے سلطان روم سے درخواست کی تھی کہ میں قسطنطنیہ میں آؤں مگر اجازت نہ ہوئی۔ روسی سازش کی یہہ علامت ظاہر ہوئی ہی کہ ہرات کے شمالی فرقوں کا رنگ بدل گیا اور وہ اب سرحدی کمیشن کو رسد دینے سے انکار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ہاتھ کوئی چیز فروخت نہیں کرینگے۔ برلن میں مشہور ہی کہ روس ہمارے ساتھ جنگ کرنے کے لئے جنگی سامان تیار کر رہا ہی۔ چین اور روس میں جنگ ہوتے ہوتے اٹک گئی۔

نُور افشاں

بقیہ مصری نوجوان کا قصہ

جاننا چاہیے کہ انگلستان میں بعضے ایسے گمراہ عیسائی ہیں جو خدا کے یا تثلیث اور مسیح کے ابن اللہ ہونے کے منکر ہیں چنانچہ اُنھیں سے ایک تجار صاحب نے اُسی مضمون کے چند رسالے جو اہل اسلام کے لیے تصنیف ہوئے شعبان کے پاس بھیجے اور بعد اُسکے اُس سے ملاقات کرکے اُنکا ذکر کیا لیکن شعبان نے اُنکی غلط فہمی سے کامل نفرت کرکے کہا کہ "اگر خدا کا بیٹا صرف انسان ہی ہوتا تو ہم سب ہلاک ہوتے سو اُن عیسائیوں پر جو مقبولیت کی نجات تدبیر سے انکار کرتے ہزار افسوس! کہ وے میرے گمراہ ہموطنوں سے جو مسلمان نہیں کہیں بدتر ہیں" اُس نے برگزیدگی و محرومی کے مسئلے کی تفتیش میں بہت عقل دوڑائی اور اُن غلط خیالوں کو جو مسلمان لوگ تقدیر کی بابت رکھتے ترک کرکے مسئلہ مذکور سے یہہ درست اور مفید نتیجہ نکالا یعنے کہ "میں ایک بات یقین جانتا ہوں کہ گنہگاروں کے نجات دہندہ عیسیٰ نے بہت صاف فرمایا ہے کہ وہ کسی کو جو ایمان سے اُسکے پاس جائیگا نہ نکالیگا۔ پس خدا سے ایمان کی درخواست رکھنی چاہیے تاکہ ہمت سے اُس پاس جاسکیں۔ حقیقت میں ہم لوگ ہر روز اور ہر ساعت ایمان کے محتاج ہیں کیونکہ یہہ دنیا گُل پذیر ہے یہانتک کہ اُسکی ہوا جسمیں دم لیتے شبہے اور بدی سے معمور ہیں۔ اسکے واسطے یہہ دعا مانگو کہ میں ہر دم اپنے نجات دہندہ خدا میں پناہ پکڑے رہوں کہ میں اس دنیا کی شرارت سے روز بروز دور رہکر اپنا دل آسمانی چیزوں پر لگاؤں +"

محمد شعبان کی یہہ ایک اور بات تعریف کے لائق ہے کہ اگرچہ اُس نے جیسا چاہیے پہلے خدا کی بادشاہت اور راستبازی کو ڈھونڈا تو بھی جس قصد سے اُسکے بادشاہ نے اُسے انگلستان میں بھیجا تھا اُس سے غافل نہ رہا کیونکہ بندر پورٹس موتھ میں ساڑھے پانچ برس تک رہکر اس نے علم و ہنر میں ایسی واقفیت پیدا کی جو اُسکی ذہینی اور کوشش پر گواہ ہے۔ وہ اپنے پیشے کے کاموں اور اُسکے بھید اور چند متعلق علموں سے خوب واقف ہوا چنانچہ اُس نے تھوڑی ہی مدت میں علوم ریاضی و جہازرانی و ہیئت کے اصول کو سیکھ ڈالا اور علم ریاضی کی باریک اور مشکل باتوں کے سیکھنے کے لئے اُسکے نگاہ بانوں نے اُسے علم جہازرانی کے مدرسے میں بھیجا تا وہاں کے ایک فاضل مدرس سے اُس کا درس پاوے اور اُسمیں اُسنے ترقی پائی کہ مدرس صاحب نے اُسکی بڑی تعریف کی +

انگریزی زبان میں بھی اُس نے اچھی مداخلت پیدا کی چنانچہ اس زبان میں سب خطوط مذکور لکھے گئے اور گفتگو میں بھی بعض اوقات خوش تقریر تھا نہ اس سبب سے کہ اُسکی مادری زبان یعنے عربی زبان بہت وسیع اور فصیح ہے۔ وہ بہت نیک مزاج تھا اگرچہ غیر آدمیوں کے سامنے کم گو تھا پر اپنے دوستوں کے ساتھ بڑی خوشی سے ہمکلام ہوتا اور اکثر اوقات اپنے ملک کی کیفیت اور ہموطنوں کے دستور کا اور جو کچھ اُسنے انگلستان میں دیکھا یا سنا اُسکا بھی ایسا بیان کرتا کہ جس سے اُن رفیقوں کا جی بہلتا اور فائدہ ہوتا تھا۔ وہ ہر وقت صادق القول نظر آیا۔ اور دین الٰہی سے عجیب واقفیت حاصل کرکے بڑا دیندار رہا۔ اکثر اس جانب نے اتوار کی شام کو اُسکے ساتھ جلسۂ قدمی میں شرکت کی اور جو وعظ ہم لوگوں نے اُس روز سنا تھا اُسکا چرچہ آپسمیں کیا اور اُسوقت کی گفتگو سے اُس نیک بخت جوان کی دینداری و دانائی بخوبی جلوہ گر ہوئی۔ آخرکار محمد شعبان کو بندر مذکور سے نکل جانے کی نوبت آئی اور اُسکے وہاں کے دوست اُسکی جدائی سے بہت رنجیدہ ہوئے بلکہ وہ بھی اُنکی مفارقت سے دوگونہ رنجیدہ خاطر ہوا۔ وہاں سے وہ چند مصری رفیقوں سمیت روانہ ہوا اور شہر لنڈن سے ہوکے بندر فالموتھ کو گیا اور ایک دخانی کشتی پر سوار ہو مصر کی راہ لی ۱۸۳۶ء ماہ مئی ۱۵ تاریخ کو اسکندریہ میں سلامت پہنچا اور ماہ مذکور کی ۱۶ تاریخ کو اپنے دوستوں کے نام پر جو انگلستان میں تھے اس مضمون کا ایک خط لکھا: "دو ہفتے گذرے کہ محمد علی بادشاہ یہاں تشریف لائے تھے اور حضور کے حکم سے ہم لوگوں کے ٹھکانے اور کھانے پینے کے واسطے بندوبست ہوا بلکہ ایک خاص ترکی لباس جیسا اُنکے سب افسران پہنتے ہیں ہم نے پایا ہمارے نام بھی ایک دفتر کی فہرست میں داخل ہوئے اور لفٹننٹ کا درجہ ہمکو عنایت ہوا اور اُسی درجے والوں کی سی طلب و توشہ بھی جیسے گوشت چاول مکھن قہوہ اور تیل وغیرہ بڑے درجے کے افسروں اور امیروں نے مجھے اسباب کا یقین دلایا کہ میری لیاقت کے مطابق ہوتے ہوتے سرفرازی حاصل ہوگی کیونکہ دنیا بھی تو ایک ہی روز میں نہیں پیدا ہوئی +"

شعبان نے اسکندریہ کے صلاحخانے کے نزدیک ایک مکان کرایہ پر لے اُسمیں اسباب سجایا اور سکونت اختیار کی اور اپنے ایک رشتہ دار شاملا اُسی سے جس سے سابق میں منگنی ہوئی تھی شادی کی اور فوراً اُسکو دین حق میں تعلیم و نصیحت دینے لگا +

۱۸۳۶ء میں ۲۲- دسمبر کو اُس نے انگریزی دوستوں کے نام پر ایک اور خط لکھا کہ اُسمیں ایک یہہ بات مندرج ہے یعنے کہ "میں اسکا بہت مشتاق ہوں کہ اپنے ہموطنوں کو حق المقدور دینی فائدہ پہنچاؤں امید ہو کہ عین وقت پر جب خدا کی مرضی ہو دین عیسوی مصر میں جاری ہوگا۔ علم کے جاری ہونے سے اُنکا وہم اور غلط فہمی رفتہ رفتہ مٹنے لگی ہے اور اکثر اقرار کرتے ہیں کہ اہل فرنگستان ہم لوگوں سے افضل ہیں +

جہاز سازی کے احاطہ میں بہت سے افسروں نے

مجھ سے سوال کیا کہ کیا تم ابتک دین اسلام پر قائم ہو۔ تب میں نے بے تامل و بے خوف صاف اقرار کیا کہ میں عیسائی ہوگیا۔ پھر میں نے دین محمدی کی بہت غلطیاں اُنپر ظاہر کیں اور بعضے تعجب ہوا اپنے دین پر شکی ہونے لگے پر اکثروں نے جہالت کے سبب سے ہر ایک عقلی و نقلی دلیل کو نامنظور کیا۔ ایک اچھی بات یہہ ہے کہ حضور بادشاہ کے نیک انتظام کے سبب ہر شخص کو اختیار ہے کہ بے فکر و بے نقصان اُسی دین پر چلے جو اُسکو پسند آوے" +

اُسکے چار مہینے بعد اُس نے پھر یوں لکھا کہ" ابتک عمر نامے میرے رفیق کی اور میری آزمائش ہوتی ہے اور ہم ایک جہاز کے واسطے بحری اور ریاضی آلات بنا رہے ہیں۔ چند روز گذرے کہ وہ جہاز گڈّہی پر سے اُتارا اور سمندر میں ڈالا گیا اور اُسوقت جہاز سازی کے احاطہ میں پانچ ہزار آدمی سے زیادہ تماشہ دیکھنے کو حاضر تھے۔ کئی انگریز اور اہل ہنوبٹن کے کپتان اور جہازی اُنمیں شامل تھے اور یہاں کے صلاح خانے اور جہازوں اور لشکر کے انتظام کی اُس بڑھتی آراستگی و ترقی کو جو تھوڑے ہی عرصے میں فرنگیوں کی بدولت ہوئی دیکھکر بہت متعجب ہوئے۔ امید ہے کہ بہت مدت گذرنے نپاویگی جب تک کہ اس ملک کے ہر خاص و عام میں جنگ کے بدلے صلاح اور دین باطل کے عوض مسیح کا پاک مذہب جو سچائی کا چشمہ اور نجات کا موجب ہے جاری ہوگا +

جب کہ خدا کی عنایت سے اُسکے گھر میں بیٹا پیدا ہوا تب وہ ہر وقت اُس بچے اور اُسکی ماں دونوں کی ابدی بہتری کی فکر میں بدل متوجہ ہوا۔ اور یہہ حال ایک خط مفصلہ ذیل سے جسمیں اُسکے پیشے کے شغلوں اور شاہ مصر سے ملازمت حاصل کرنیکا ذکر بھی ہے بخوبی طور پر ظاہر ہوتا ہے۔" اب تو دو غیر فانی روحیں میرے سپرد ہوئیں یعنے میری بیوی اور ایک بیٹا جو کہ خدا کی مہربانی سے فی الحال عنایت ہوا اور میں خداوند کی ترتیب اور نصیحت کرکے اُنکی پرورش میں فکرمند رہتا ہوں۔ خدا کا بھید کون جانے کہ انکا مرنا اور جینا دونوں اُسی کے اختیار میں ہیں۔ میرے حق میں یہہ دعا کرو کہ میں آسمان سے دانش پاکر انکو خدا کی مرضی کے مطابق تعلیم دے سکوں تاکہ اُن کے دلمیں دینداری کا بیج بویا جاوے اور مسیح کا سا مزاج پیوند ہو۔ جب سے کہ میں جہاز سازی کے احاطے میں داخل ہوا تب سے میں نے بہت آلات نہیں بنائے تو بھی جو مجھ سے بن گئے کہ اُسپر گواہ ہیں کہ میں اپنے پیشے سے خوب واقف ہوں۔ جو آلات کہ میں نے بنائے سو یہہ ہیں۔ یعنے جہاز کی کوٹھری کے لئے ایک قطب نما اور مانجھی کے جہاز چلانے میں ہدایت کے لئے ایک اور بڑا پیتل کا قطب نما اور دو کمپاس ایک تو دن کے وقت سورج کے اور دوسرا رات کے وقت چاند اور ستاروں کے ملاحظہ کرنے کے واسطے اور اب جہازی دوربین بنا سبھوں کو میں نے بغیر نمونے کے خود اپنا نقشہ کھینچکے بنایا۔ تمام دوربین کو شیشوں کے سوا جو میں انگلستان سے ساتھ لایا تھا میں نے ہی بنایا اور امید ہے کہ آگے کو میں بنا کے دوربینوں کے شیشوں کو بھی تیار کرسکونگا عمر نامے میرے رفیق نے بھی تین چار قطب نما اور کمپاس بنائے ہیں۔ حضور بادشاہ نے ان سب آلات کو دوربین چھوڑ جواب تک تیار نہ تھا ہمارے روبرو ملاحظہ کرکے بہت پسند کیا۔ اُسکے بعد ہم وہ آلات و اسباب اپنے بالاخانہ کو اُٹھالے گئے اور سرفرازی کی توقع امید رکھنے لگے مگر اب تک ہمسے کچھ ایسا سلوک نہیں ہوا۔ میں نے گھاٹ مانجھی محمد بیگ کے پاس جاکر اُس سے یہہ سوال کیا کہ آیا بادشاہ نے ہماری سرفرازی کی بابت کچھ ارشاد فرمایا ہو کہ نہیں۔ اُس نے جواب دیا کہ نہیں چند روز کے بعد مرزا مذکور نے مجھے یہہ صلاح دی کہ ہم بادشاہ کی نظر گذراننے کے واسطے ایک دوربین بناؤ چنانچہ میں نے جلد ایسا ہی کیا اور جب بادشاہ جہاز سازی کے احاطے میں آکے دیوان خانہ میں بیٹھے تب میں فوراً بے تکلف اُس جگہ گیا اور حضور کے پاس جانیکا اشارہ پاکے دوربین کو پیش کیا۔ حضرت نے اُسے سمندر کی طرف لگاکر بہت پسند کیا اور مجھ سے یوں سائل ہوئے کہ آیا تم ہی نے اُسکے شیشے بھی بنائے۔ سو میں نے جواب میں کہا کہ نہیں بلکہ انکو انگلستان سے لایا لیکن جب ضرورت ہو تو انکو بھی بنا سکتا ہوں۔ بعد اُسکے میں محمد بیگ سے اشارہ کرکے دوربین اُٹھا رخصت ہوا مگر ایک لحظہ بعد بادشاہ نے ایک افسر کے ہاتھ سے ایک سو روپیہ انعام مجھے عنایت کیا۔ اُسمیں سے آدھا میں نے خیرخواہی کی راہ سے اور کچھ اس غرض سے کہ وہ بھی اس نمونہ پر چلے رفیق مذکور کو دے ڈالا +

ایک مدت کے بعد ایک بڑی مصیبت اُس پر آپڑی یعنے کہ اسکا پیارا بیٹا مرگیا لیکن اُس حالت میں بھی انجیل کے وعدوں سے تسلی پاکے اُسنے کہا کہ خداوند کا نام مبارک ہو۔ شاید اُسپر اس آفت کے بھیجنے میں خدا کا یہہ ارادہ تھا کہ وہ اپنا دل اس دنیا سے جیسے جلد کوچ کرنے کو تھا اُٹھاکے آسمان کے دار البقا پر لگاوے۔ چنانچہ اُسکے ایک خط مرقومہ ۱۱ مئی ۱۸۳۹ء سے ثابت ہوتا ہے کہ اُسکے دلپر یہہ ہی تاثیر ہوئی۔ کیونکہ اُسمیں یوں لکھا ہے "آپ اس حادثہ سے یعنے کہ خدا کی مرضی سے ملک الموت یہاں آکر میرے پیارے بیٹے کو پکڑلے گیا ہے بہت غمگین ہونگے کاش کہ ہم لوگ اُس گھڑی کے لئے جسمیں اپنے میت ہونیوالے بدنکو ترک کرنا پڑیگا طیار ہیں کہ ہماری روحیں ابدی خوشنودی کے بہشت میں جہاں پھر موت اور جدائی نہ ہوگی داخل ہو۔ اور [illegible] بلکہ سب دیندار دوستوں کے ساتھ ملکر ملاقات کریں"

جاننا چاہئے کہ یہہ آخری خط ہے جو اُس مرد خدا کی طرف سے ہاتھ آیا اور بڑی مدت تک اُسکی کوئی خبر نہ ملی نہ معلوم کہ اُسپر کیا گذرا۔ اُس کی اس

خاموشی سے ہم بہت اداس اور فکرمند ہوئے - آخر کو یعنے ایک سال بعد اُسکے ایک رفیق کی طرف سے جو اُسکی مانند انگلستان میں تربیت پا مصر کو لوٹ گیا تھا ایک خط مؤرخہ ۱۸۸۴ء کی ماہ جون کی ۲۳ - تاریخ کو اس مضمون کا ہم رنجیدہ خاطروں کے پاس آیا +

چھ مہینے گذرے کہ محمد شعبان بڑی سفارش سے القاہرہ کے ایک سرکاری کارخانہ کا جسمیں بحری وجہازی آلات بنتے تھے مہتمم مقرر ہوا چنانچہ اسکندریہ سے روانہ ہو شہر مذکور میں جا پہنچا اور وہاں رہنے سے اُسکی قدردانی ہونے لگی لیکن افسوس کہ کئی نالایق خودغرض آدمی اُس سے ضد اور دشمنی رکھنے لگے اور اُسکے سوا اُسکی ساس اور سسر اور بیوی بھی عیسائی مذہب کے پیرو ہوئے کہ جس سے وہاں کے اہل اسلام اُنکے مخالف بن گئے - پس دو مہینے کے بعد کسی دشمن نے تعصب یا ضد کے مارے اُس بیچارے نیک طینت جوان کو ایک پیالہ قہوا میں زہر پلایا اُس معزز مرحوم کے مرنے کا پورا احوال مجھکو معلوم نہیں بلکہ صرف ایک ہی ہفتہ کا عرصہ ہوا کہ میں نے اُس حادثہ دلسوز کی خبر پائی اُسکی بیوہ اور ایک چھوٹی بیٹی اب تک زندہ ہیں اگرچہ شعبان کے مرنے کی کوئی یقینی کیفیت آج کے دن تک نہیں کھلی تو بھی اغلب ہو کہ اُس نے مسیح کے نام کے سبب اپنی جان کھودی اور بلاشک مرتے ہی بہشت میں جا کر مسیح کے ساتھ رہا کہ یہہ سب سے بہتر ہو - اب اُس نیک جوان کا جو پچاس برس کا ہو دین عیسوی میں شہید ہوا تذکرہ ختم کرتے ہیں اس تمام احوال کے پڑھنے والوں کے لیئے یہہ دو خاص نصیحتیں جو پاک کلام میں مندرج ہیں نکلتی ہیں اول یہہ کہ "تم پہلے خدا کی بادشاہت اور اُسکی راستی کی تلاش کرو" اور دوسرے یہہ کہ "تو کسی کو اپنے کام میں چالاک دیکھتا ہو وہ شاہوں کے حضور جا کھڑا ہوگا وہ ذلیلوں کے آگے کھڑا نہ ہوگا" +

واضح ہو کہ آدمی کو ہر دو باتوں کا فکرمند ہونا چاہیے یعنے اول دین کا اور دویم دنیا کا جسطرح پر دین کی بات روح کی تائید ہی کے واسطے ضروری ہو اُسیطرح پر دنیا میں اپنے ہاتھ سے کام کاج کرکے اپنے بدن کی پرورش ضرور ہو کلام مقدس میں لکھا ہو کہ جو کام نہ کرے اُسے کھانا بھی نہ چاہیے جو شخص اپنی روح کے فائدے سے محروم رہتا ہو وہ بڑا کام کرتا ہو اور جو شخص اپنے ہاتھ سے کام نہ کرکے فاقہ کشی کرتا وہ بھی بہت بڑا کرتا ہو پر مقدم روح کا کام ہو مسطورہ بالا قصہ محمد شعبان کا ہم سب کے واسطے ایک نہایت عمدہ نمونہ ہو - وہ دیندار شخص ہر دو باتوں میں بڑا فکرمند رہا اور دونوں میں سعی کرتا تھا اور اُسکے احوال سے معلوم ہوتا ہو کہ دونوں کاموں میں وہ کامیاب نکلا - وہ نہ صرف اپنا ہی فکرمند تھا لیکن جب اُس نے نجات کا رستہ پالیا اُسکی یہہ بڑی خواہش تھی کہ اوروں کو بھی اُس نعمت میں شریک کرے چنانچہ اُس نے اپنی بیوی اور اُسکے باپ اور ماں کو بھی اس نیک راہ پر چلایا اور آخر کو خود اُس نجات دہندہ خداوند یسوع مسیح ہی کی خدمت میں جان بھی دی - اور اسطرح پر یہہ دیندار شخص اپنے خداوند کی خوشی میں شامل ہوا جو اُس سے کوئی چھین نہیں لے گا اُس نے اِس دنیا کو اُس دنیا سے ناچیز جانا اور اُس دنیا کی نعمتوں کو زیادہ پسند کیا جو اُسکا خداوند اُسکو دینے پر تھا اور تب ہی اُسکو اُن لا بیان خوشیوں میں حصہ ملا جن کے لیئے وہ بخوبی تیار معلوم ہوتا تھا +

اہل یورپ کی اُلوالعزمی

فی الحال اہل یورپ کی اُلوالعزمی اور عالی ہمتی کی کوئی نظیر نہیں ملتی اُنکے استقلال اور ہمت کا بڑا ثبوت یہہ ہو کہ اُنکے سابقین نے جن کاموں کی بنیاد ڈالی تھی اُنہوں نے اُسکی تکمیل میں ہمت نہیں ہاری - یورپ میں غبارہ کی آزمائش کا جو سلسلہ قائم ہوا تھا وہ نہایت ہی خوفناک تھا - ہر سال دو چار آدمی اُسکی بدولت ضرور مرتے تھے مگر ایسے سخت نقصان پر بھی کوشش موقوف نہیں ہوئی - ایک طرف لوگ مرتے جاتے تھے اور دوسری طرف اُسکی کامیابی کی اُمیدیں گدگدی پیدا کرتی تھیں اور وہ فی الفور مرنیکے لیئے تیار ہو جاتے تھے - آخرکار اب اُن زحمتوں کا نتیجہ اور فائدہ مترتب ہوا - امسال مقام پیرس میں جو غبارہ اُڑا اُس سے یہہ بھی ثابت ہوگیا کہ اب اُسکو جسطرف چاہیں لیجا ئیں - اور آسانی کے ساتھ زمین پر لا سکیں - اسمیں بھی ایک بڑی بات تھی جو ہزاروں آدمیوں کے بھینٹ چڑھنے سے نصیب ہوئی +

ہمارے ملک کے لوگوں کو اسپر غور کرنا چاہیے جو ذرا سی ناکامی میں اپنا کام بھی ادھورا چھوڑ دیتے ہیں - متقدمین یا اوروں کے کام کا انجام دینا تو گویا اُنکے نزدیک سخت غلطی ہو مگر یہہ بات ضرور یاد رکھنی چاہیئے کہ دنیا کے کام سلسلہ وار شروع ہوتے ہیں اور اُنکا انجام بھی مسلسل ہوتا ہو - پس جب اِن اصولوں کا خیال نہو کوئی کام پورا نہیں ہو سکتا + از رفیق ہند

امریکہ کے انشا پرداز

امریکہ کے انشا پردازوں کی تصنیفات کا معاوضہ جیسا کہ تازہ ترین وسائل سے معلوم ہوا ہو حسب تفصیل ذیل ہے + اخبار آٹلانٹک ریویو عمدہ ترین مختصر حکایت کے معاوضہ میں پانسو ڈالر ایک ڈالر ڈھائی روپیہ کے قریب قریب ہوتا ہو، دیتا ہو - فرینک آڈ ساکٹن تین ہزار سے چار ہزار الفاظ تک کا جب کوئی کلام تصنیف کرتے ہیں تو ۲۵۰ ڈالر اُسکا معاوضہ لیتے ہیں - مسٹر ٹرڈیج فی ہزار لفظ پچاس ڈالر لیتے ہیں - اصل میں مختصر حکایتوں کے معاوضہ کی چار شرح ہیں علی العموم دیجاتی ہیں - اول آگوس یا پندرہ ہزار ڈالر جو چھوٹے چھوٹے رسالوں کے مالک مختصر قصوں کے معاوضہ

جلسۂ رخصت

جناب مسٹر وار برٹن صاحب بہادر ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس لودیانہ

چونکہ صاحب مسٹر وار برٹن صاحب بہادر ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس لودیانہ تبدیل ہوکر امرتسر کو جانے والے تھے اسواسطے بلحاظ اُن خدمات کے جو صاحب ممدوح نے اپنے چودہ برس کے قیام لودیانہ میں ادا کیں باشندگان شہر اور ممبران انجمن رفاہ عام کی خواہش سے سردار یار محمد خان صاحب بہادر اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لودیانہ نے ایک عام جلسہ پولیس پریڈ میں اس غرض سے منعقد کیا کہ مسٹر وار برٹن صاحب بہادر کی نسبت جو عام خیالات ہیں انکو ظاہر کیا جاوے - ایسے پبلک کاروبار کے واسطے سردار یار محمد خان صاحب کے بغیر لودیانہ میں کسی شخص کی نسبت ایسے اہتمام کے قبول کرنیکی جرات کا پیدا ہونا بہت مشکل تھا اور اسواسطے سردار صاحب بہادر نے اس جلسہ کے اہتمام میں جو محنت اُٹھائی اُسکے واسطے یہاں کا ہر ایک متنفس اُنکا دل سے شکر گذار معلوم ہوتا ہے - عمائد شہر نے اپنی ایسی خواہش کو سردار صاحب کی خدمت میں جو انجمن رفاہ عام کے وائس پریسیڈنٹ ہیں ایسے موقعہ پر ظاہر کیا کہ جب مسٹر موصوف کی روانگی میں صرف ہفتہ عشرہ ہی رہگیا تھا مگر پھر بھی سردار صاحب کی توجہ اور کوشش ایک ایسے عام جلسہ کے انعقاد میں یہاں تک کامیاب ہوئی کہ پولیس پریڈ کا تمام میدان عمائد ضلع اور عوام سے بھرا ہوا تھا اور خیال کیا جاتا ہے کہ اس تقریب میں شامل ہونیکے واسطے کئی ہزار آدمی موجود تھے +

۲۱ - اکتوبر کو پولیس پریڈ میں ایک عالیشان خیمہ نصب کیا گیا اور حاضرین جلسہ کی تفریح کے واسطے آتش بازی کے چھوڑنے اور عطر و پان کے تقسیم کرنیکا انتظام کیا گیا - اور لاریوں اور حاضرین جلسہ کے واسطے سنہری اور سادہ ٹکٹ داخلہ خیمہ کے چھپائے گئے تھے اور انعقاد جلسہ سے پیشتر انکو ہر ایک ذی عزت و وجاہت آدمی کے پاس بھیجے گئے جلسہ گاہ کو مختلف قسم کے قندیلوں اور محرابی دروازوں اور جھنڈیوں سے آراستہ کیا گیا تھا اور ٹھیک چھ بجے شام کے تمام دیسی شرفا اور صاحبان انگریز بہادر تشریف لے آئے اور جب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر اور صاحب مسٹر وار برٹن صاحب بہادر تشریف لائے تو تمام حاضرین نے سرو قد استادہ ہوکر انکی تعظیم دی جناب صاحب بہادر و سردار یار محمد خان صاحب بہادر نے اول مختصر اور تحریر الفاظ میں انعقاد جلسہ کے اغراض بیان کئے اور بعد اُسکے نہایت عمدہ اور شائستہ طور پر حسب ذیل سپیچ کی +

سپیچ جناب خان بہادر سردار یار محمد خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لودیانہ

اے جناب مسٹر جان پال وار برٹن صاحب بہادر جس افسردہ دلی اور افسوس کے ساتھ ہم لوگ سوقت آپکو بہ تقریب آپکی تبدیلی کے الوداع کہنے کو حاضر ہوئے ہیں وہ ایسا نہیں ہے کہ جسکے محسوس ہونے سے اس ضلع کا کوئی باشندہ خالی ہو +

ہمکو آپکے عمدہ اخلاق اور اشفاق کے سبب بحیثیت ایک اعلیٰ افسر پولیس اس ضلع کے جو فوائد سالہائے سال تک حاصل ہوئے ہیں اور اب جن سے محروم ہوجانیکا ہمیں نہایت رنج ہے = ایسے نہیں ہیں کہ اُنکو بیان کیا جاسکے آپ اپنے فرائض منصبی کے ادا کرنے میں جنکے ساتھ ہمارا امن و آرام وابستہ ہی تھا - بسا اوقات اپنی عزیز جان کو موقع خطر میں ڈالنے سے دریغ نہیں کیا - اور آپ کی ایسی محنتوں سے آپنے نہ صرف اپنے سررشتہ اعلیٰ درجہ کی نیک نامی حاصل کی بلکہ پنجاب کی کل رعایا کے دلوں میں نہایت اعزاز کے ساتھ ایک عمدہ گھر بنایا جسکے واسطے ہر ایک سرکاری ملازم خواہش رکھتا ہو مگر کامیابی نہایت دشوار ہے سب سے زیادہ بڑا اخلاقی گناہ جسکے دور ہونے سے ہم لوگ خاصکر آپکے ممنون اور مشکور ہیں اسی ضلع سے دختر کشی اور عورتوں کی خرید فروخت کی رسم کا انسداد ہوا ہے - اور یہ خاص آپکی ذات اور کوشش سے ظہور ہوا +

آپنے اس ضلع کے باشندوں کو لوگوں کے شور و فساد سے محفوظ رکھنے اور وقت پر انکی نگرانی اور تدارک کرنے میں جس ہمت کا اظہار کیا وہ ایسا نہیں کہ کبھی فراموش ہوسکے +

پنجاب کے ہارنیوں اور ممالک مغربی و شمالی کے سانسیوں نے دستبردار ہو سے جو جرائم پیشہ ہیں - ہماری حفاظت آپکی ہی جمیلہ مساعی کا نتیجہ ہے - اور شرف الدین جیسے مشہور قتل پیشہ آدمی کی گرفتاری اور سزایابی سے نہ صرف یہی ضلع آپکو نیکی سے یاد رکھتا ہے بلکہ یہہ تمام صوبہ اور اضلاع پنجاب و شمال و مغرب بھی آپکو اسکے سبب دعائے خیر سے یاد کرتے ہیں ٹھگوں اور ڈکیتوں کی قلع و قمع میں آپنے جو کامیابی حاصل کرکے ملک میں امن و امان پھیلایا اور اضلاع فیروزپور - لاہور - امرتسر جالندھر کی آمد و رفت کے راستوں کو انکی غارتگری سے صاف کرایا اور اسیطرح صوبجات شمال و مغرب کی صدہا واردات ڈکیتی کے مجرموں کو گرفتار کرکے خلق خدا کو اپنی نیک ہمت کے سبب ایک نہایت تردد کی حالت سے نجات دی اور تقریباً کل ہندوستان

وکوہستان کو آوارہ پٹھانوں کے گروہ کی لوٹ مار سے بچایا اور بہت سے بیگناہ قیدیوں کو جیلخانوں سے خلاصی کرایا انسان اور حیوان کے اُن جانی دشمنوں کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر سزائیں دلائیں جو زہر خورانی کے ذریعہ سے انکا کام تمام کرتے تھے آپ کے عہد کے کارناموں کی زندہ یادگاریں ہیں خاص اپنے رشتہ کو جو عوام میں ایک بہت خوفناک محکمہ سمجھا جاتا ہو اسکو تنبیہہ اور ہدایت سے عوام پر جو احسان کیا ہو اسکے واسطے ہمارے دل آپکی شکرگذاری سے لبریز ہیں آپ کے احسانات ہم پر کچھ ایسے نہیں ہیں کہ ہم ایک ایک کو گن کر اُنکا اعتراف کرسکیں لیکن جسقدر ہماری یادداشت نے ہماری مدد کی اور جو آپکی مہربانیوں نے نمونہ کے طور پر سمجھے جاسکتے ہیں عرض کرنے اور ظاہر کرنے کے بعد ہم آپ سے مستدعی ہیں کہ جسطرح آپنے لودیانہ میں رونق افروز ہوکر دیگر اضلاع اور صوبجات کے باشندوں کے سود اور بہبود کا خیال رکھا ہو اسی طرح آپ ہم سے جدا ہوکر ہمیں بھی ہمیشہ یاد رکھینگے اور ہماری دعا ہو کہ آپ معہ اپنے خاندان کی زندگی کی عمدہ فوائد سے مستفید ہوتے رہیں اس سپیچ کے ہر ایک فقرہ کے اختتام پر سرداروں صاحب کو زور سے چیرز دیئے جاتے تھے اور تمام دل ایک قسم کے افسوس کے ساتھ عالم خاموشی میں نظر آتے تھے جب سپیچ ختم ہوچکی تو بابو اناتھ چندر صاحب نے ایک لکھی ہوئی تقریر پڑھی جسمیں مسٹر وار برٹن صاحب کے محامد کے ذکر کے علاوہ انکی خدمات کی تشریح بھی کی گئی تھی بابو صاحب کے بیٹھ جانے کے بعد مولوی ابوالقاسم صاحب انسپکٹر پولیس لودیانہ نے ایک مختصر مگر عمدہ الفاظ میں پولیس کے طرف سے صاحب بہادر کی عنایت کا شکریہ ادا کیا اور اسکے بعد بابو راے بڑودہ صاحب پلیڈر نے انگریزی میں مسٹر وار برٹن صاحب کی زندگی کے کارناموں کا ذکر کیا ان سب تقریروں کے بعد مسٹر وار برٹن صاحب بہادر استادہ ہوئے اور ان تمام تقریروں کے جواب میں وہ حاضرین جلسہ سے اسطرح مخاطب ہوئے +

سپیچ مسٹر وار برٹن صاحب بہادر

اے شاہزادہ صاحبان و روسائے شہر و دیگر حاضرین

جس ارتباط و اتحاد دلی سے آپ صاحبان نے رسم محبت کو اس تقریب پر منعقد فرماکر تشریف آوری کی تکلیف فرمائی - اور جو کچھ از روئے اخلاق و تعلق معاملات انتظامیہ کا بیان فرماکر اس مضمون کو مجھسے منسوب کیا ہو - میں اُس کا شکریہ ادا کرتا ہوں - اس ضلع میں جس کو آپ صاحبان کے وجود سے رونق حاصل ہو - چودہ سال تک سرکار کی جانب سے مجکو اپنے منصب کے فرائض ادا کرنے کا اتفاق پڑا ہی - اُن تعلقات کی وجہ سے ایک بڑا بھاری سرمایہ - آپ صاحبان کی محبت کا ہو جو اسوقت بہیئت مجموعی سب کے ایک دل میں موجود ہو - اسوقت یہی بڑا صدمہ مفارقت کا ہو - جس کو میں برداشت کرتا ہوں اور ہمیشہ اس کے بار تاثیر کا متحمل رہونگا +

میں نے اس عرصہ میں اس ضلع کے اندر اپنی کارروائی انسداد جرائم و استیصال افعال ناشائستہ موجب خلل امن خلائق میں ایسی نہیں کی جو میرے اختیارات سے متجاوز ہو - بلکہ باعانت و امداد آپ جیسے خجستہ خیالات و ستودہ صفات صاحبان کے - اُن قواعد و ضوابط کی تقلید پر عمل کیا ہو - جو منتظمان سلطنت جناب قیصرہ دام سلطنتہا نے برٹش انڈیا کے لئے کمال دانشمندی و بزرجمہری عقل و خرد - امن خلائق کے واسطے منضبط فرمائے ہیں - اور آئندہ بھی بحیثیت اپنے منصب کے تدابیر حفظ امن میں اسیطرح ساعی رہونگا +

سرکار نے ملکی انتظام اور ترقی و بہبودی خلائق کے واسطے اپنے عہد حکومت میں - بہت عجیب انتظام شائستہ کرکے ہر ایک صیغہ کے افسران کو علیحدہ علیحدہ ذمہ دار قرار دیا جسمیں یہہ محکمہ پولس بھی داخل ہو جسطرح ہر ایک صیغہ کے مآل کا سلسلہ اپنے اصول کیطرف راجع ہوتا ہو +

اسیطرح پولس کے خدمات کے فواید حفظ جان و مال خلق اللہ پر تاثیر رکھتے ہیں - پس جیسا آپ نے بیان فرمایا مجکو اپنے منصب کی خدمات کا پورا ادا کرنا ایک ضروری اور لازمی امر تھا +

محکمہ پولس کی خدمات کے تعلقات حکام ضلع سے بنظر انتظام ملک و رعایا سے بنظر امن عام ایسے پیوستہ ہیں کہ بدون امداد و اعانت حکام ضلع و اتفاق نیک رویہ اشخاص کے کامیابی دشوار ہو - لیکن میں جملہ حکام ضلع خصوصاً مسٹر ویکفیلڈ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر و صاحبان آنریری مجسٹریٹ و تحصیلدار صاحبان کا کمال شکرگذار ہوں کہ پولس سرکاری خدمات میں اپنے سعی کے نتایج پر ہمیشہ کامیاب ہوتی رہی +

اگرچہ بمقابلہ زمانہ سابق بوجہ عام تعلیم علوم و فنون کے زمانہ حال میں شائستگی و تہذیب زیادہ تر پھیل گئی ہو - لیکن باستثنائے خاندان شرفائے قدیم بہت قومیں ایسی بھی ہیں جنمیں ابالی مادہ جہالت ابتک موجود ہو - انہیں کے وحشیانہ افعال کے نتایج انسداد طلب ہیں اور انہیں کے شر و فساد مضرت رسان کے مقابلہ میں محکمہ پولس عام لوگوں کی نظر و ذہن میں خوفناک دکھلائی دیتا ہو - ورنہ انتظام پولس عین مخلوق کے ہر قسم کے امن کی حفاظت کے متعلق ہو +

حسبِ قدر امداد و اعانت مجھکو آپ صاحبان سے وقتاً فوقتاً حاصل ہوئی۔ اور جو مہر و محبت آپ کیطرف سے ہوا۔ میں اسکو مدام یاد رکھونگا۔ اب بعد اس دعا کے کہ جب مجھکو آپ صاحبان کے دیکھنے کا اتفاق حاصل ہو شادکامی اور صحت و عافیت کی حالت میں دیکھوں اور سبکو اپنے مدعائے خیر پر کامیاب پاؤں۔ اجازت رخصت طلب کرتا ہوں۔ اور آپ صاحبان کی مہربانیوں کا مشکور ہوکر رخصت ہوتا ہوں +

اسکے بعد بینڈ باجا بجنے لگا اور آتش بازی چھوڑی جو ایسے موقع کے واسطے پریڈ میں بمقابلہ زائد از دو سو روپیہ کے لاکر فراہم کی گئی تھی اور عطر و پان تقسیم کرکے سب صاحبوں کو رخصت کیا گیا +

یہاں پر اسقدر اظہار کرنا بھی بیجا نہوگا کہ پنجاب میں یہہ پہلا ہی موقعہ اس ضلع میں ایک ایسے سررشتہ کے افسر کو حاصل ہوا کہ جس سے عوام عموماً خائف رہتے ہیں لیکن یہہ بات ہر ایک افسر کو یاد رکھنی چاہیئے کہ انگریزی تعلیم اور تربیت نے پنجاب کے عام لوگوں میں ہر ایک حاکم کی نسبت خواہ وہ کسی سررشتہ کے متعلق ہو بشرطیکہ وہ اپنے فرائض منصبی کو ایمانداری سے انجام دے ایسے خیالات کا مادہ موجود کردیا ہے کہ وہ اُس سے علیحدگی کے وقت پبلک میں اُسکی خدمات کا اعتراف کریں۔ ہم مسٹر واربرٹن صاحب بہادر کو مبارکباد کہتے ہیں کہ اُنہوں نے ایک خوفناک سررشتہ کا افسر ہوکر پنجاب میں سب سے پہلے یہہ اعزاز حاصل کیا +

اخبارات تار برقی

رنگون ۲۔ نومبر یہہ قرار پاگیا ہے کہ کرنیل سلیڈن صاحب کمشنر اراکان جو سابق میں منڈلی میں پولیٹکل ایجنٹ تھے مہم برہما کے ساتھ بطور چیف پولیٹکل افسر کے ہوں گے۔ اور مسٹر میری مسٹر ایری مسٹر فیلڈنگ اور مسٹر گویس متعلقہ کپتان برہان کے اسٹاف میں ہوگئے۔ چند انگریزی خوان برہمی ماتحت افسر بھی ساتھ جائینگے۔ میجر ڈنلپ اور مسٹر اور کپتان جس والبیڑوں کی کمپنی سے اسٹاف میں خدمت دینے کے لئے منتخب کئے گئے ہیں۔ منڈالی سے اس اگنبوٹ کے پہنچنے کی خبر آئی ہے جو آخری تجویز بھیجنے سے چار روز پہلے یورپین لوگوں کے لانے کے لئے بھیجا گیا تھا اسکے پہنچنے پر بڑا جوش پیدا ہوا خصوصاً اس بات سے کہ یہہ وسط دریا میں ٹھہرا رہا +

کلکتہ ۲۔ نومبر دو اگنبوٹ سوسہ زہدا اور بلدا آج صبح کلکتہ سے روانہ ہوئے انکی روانگی کے وقت ایک جم غفیر لوگوں کا جمع تھا پہلے اگنبوٹ میں رائل ویلش فیوسیلیرز ہیں اور دوسرے میں دوسری بنگال انفنٹری۔ گمان غالب ہے کہ فوج کو رنگون تک نہیں بھیجا جائیگا۔ بلکہ سیدھا نہ ایراودی میں فلوٹلا کے جہازوں میں سوار کیا جائیگا اور اسیطرح پر ایک بڑی مسافت سے وہ بچ جائیگی +

اخبار انگلشمین نے شاہ تھیبا کے بھائی کی ملاقات کا نتیجہ شائع کیا ہے۔ یہہ شہزادہ میونگ اوک نامی سات سال گذشتہ سے کلکتہ میں رہتا ہے اور برٹش گورنمنٹ سے وظیفہ پاتا ہے اسکی عمر ۳۶۔ سال کی ہے۔ تھیبا سے دس برس بڑا ہے۔ اور نہایت ہوشیار اور ذی فہم ہے چونکہ معاملات برہما سے اسکو پوری پوری واقفیت ہے اسکی پختہ طور پر یہہ رائے ہے کہ تھیبا لڑنا پسند کرے گا۔ آخری تجویز کی شرائط کو منظور نہ کریگا وہ کہتا ہے کہ شاہ اس معاملہ میں بیدست و پا ہے اگر وہ اپنے ارادہ کا بدل بھی ہوتا تب بھی اُسکا مطیع ہونا مشکل تھا۔ وہ خود کو مخالفت کا چنداں خیال نہیں کرتا لیکن دریائے کو روک کر مہم کو خشکی سے جانے پر مجبور کیا جائیگا۔ اور اسمیں برہما والوں کا فائدہ ہوگا پل برہما میونگ اوک کو اصلی وارث تخت کا سمجھتے ہیں اُسکی والدہ اور بہن منڈالی کے محل میں قید ہیں +

قسطنطنیہ ۴۔ نومبر چند باتوں پر جو کہ بلگیریا کے معاملات کے متعلق ہیں بادشاہوں کا متفق ہونا۔ کونفرنس کے جمع ہونے تک ملتوی ہے اور انکی کمیٹی ہونے کی آج امید ہو +

بلگریڈ ۴۔ نومبر بادشاہی ہلان سرویا کا اپنے سٹاف کے ہمراہ نیش کو جو کہ سرویا اور بلگیریا کے سرحد پر واقع ہے روانہ ہونے والا ہے جہاں سرویا کی فوج کا ہیڈکوارٹر تبدیل ہوا ہے یہاں عام افواہ پھیلی ہوئی ہے کہ سرویا کے ساتھ جنگ ضرور ہوگا +

صوفیا ۴۔ نومبر شاہزادہ الگزینڈر کا بلگیریا اور رومیلیا کے جھگڑے میں شریک ہونے کی ابھی بحث ہو رہی ہے +

قاہرہ ۴۔ نومبر دوسری بٹالین ڈرہام لائٹ انفنٹری کو مشرقی نیل کے کنارے جانیکا حکم آگیا ہے +

قسطنطنیہ ۵۔ نومبر سلطان نے ایک شاہی اعلان بڑی بڑی سلطنتوں کو کونفرنس کا مشتہر کیا ہے جسکا پہلا جلسہ کل ہوگا +

عموماً خیال کیا جاتا ہے کہ آسٹریا جرمنی و روس کی یہہ منشاء ہے کہ یہہ سلطنتیں دوبارہ قائم ہوجائیں اور انگلنڈ و فرانس و اٹلی اسکے برخلاف ہیں +

پیرس ۴۔ نومبر مونیٹری کونفرنس نے اپنا کام آج ختم کرلیا ہے اور ۶۔ ماہ حال کو ایک عہدنامہ پر فرانس سوئٹزرلینڈ و یونان و اٹالیہ دستخط کرینگے اور اگر بلجیم کی بھی انکے ساتھ شامل ہونیکی مرضی ہو تو اُسے کچھ روک ٹوک نہیں کیجائیگی +

الور ۴۔ نومبر وایسراے نے جو کل جھیل لیلیسیا کے قریب شکار کیا۔ اسمیں اُنہوں نے چار چیتے مارے۔ لیکن پھر کر جو شکار کیا اس میں کوئی جانور نہ مرا گذشتہ رات کو کھانیکے بعد حضور وایسراے نے مہاراجہ صاحب سے مخاطب ہوکر بیان کیا کہ میں آپکی ریاست کو دیکھکر نہایت خوش ہوا ہوں اس ریاست کا انتظام نہایت عمدہ ہے اور یہاں کے لوگ خوشحال معلوم ہوتے ہیں حضور وایسراے نے مہاراجہ صاحب کو ایک سر صندوقچہ بطور تحفہ کے دی

ہیں اور یہاں سے حضور ممدوح ۹ بجے صبح کے روانہ ہونگے

۵- بجے شام کے اجمیر شریف پہنچینگے +

کلکتہ ۵- نومبر مسٹر کنٹرپی سکرٹیری اوف ہوم دپارٹمنٹ موسم سرما کے اختتام پر رخصت لینگے - اور اغلباً اسکے بعد پنشن لے لینگے +

کولمبو ۵- نومبر ایک فرانسیسی مسمی گال اوف نانٹس جو لوکو سنیڈ ٹاہور ویٹن کو جا رہا تھا - اور جسمیں اناج بھرا ہوا تھا - خلیج کولبرو میں سیلون کے مشرقی کنارہ پر بالکل ٹوٹ گیا - لیکن آدمی کا بالکل نقصان نہیں ہوا +

سر آرشہر گورڈن گورنر سیلون آج سہ پہر کو سورت جہاز میں لنڈن سے یہاں تشریف لائے +

بمبئی یکم نومبر کل اٹھارھویں بمبئی انفنٹری اور سکھوں کی سوڈان سے واپس آنے پر عام طور پر جلسہ ہوا - باشندگان بمبئی نے اُن لوگوں کی دعوت کے واسطے دس ہزار روپیہ چندہ جمع کیا تھا - یہہ جلسہ جو اسی قسم کا تھا جیسا چند سال ہوئے فوج کے مصر سے واپس آنے پر کیا گیا تھا - ایسپلینڈ پر دفتر سکرٹریٹ عمارت یونیورسٹی اور ہائی کورٹ کے سامنے ہوا تھا جہاں فوج کے لئے بڑے اہتمام کے ساتھ تیاریاں کی گئی تھیں - فوج کا بڑے تجمل کے ساتھ استقبال ہوا - بازاروں سے گذر کر فوج چار بجے ایسپلینڈ پر پہنچی جہاں کچھہ تماشے ہوئے غروب آفتاب کے وقت آتشبازی چھوڑی گئی اور فوج کو دعوت دیگئی - ناچ و تماشے کے بعد جلسہ برخاست ہوگیا - شام کو برقی روشنی سے اسمعتام میں روشنی کی گئی +

پیرس ۳۰- اکتوبر ایم فریسینٹ پر جس شخص نے حملہ کیا تھا - اس کو دیوانہ بیان کیا جاتا ہے +

ایتھنز یکم نومبر گورنمنٹ یونان نے ایک صلح آمیز یادداشت دول اعظم کی خدمت میں ارسال کی ہے اور یہ بیں

کو شامل کر کے جیسا کہ عہدنامہ برلن نے فیصلہ کیا تھا اپنی سرحد کو بڑھانے کا مطالبہ کیا ہے +

اشتہار

از عدالت مسٹر کارسٹیفن صاحب بہادر ڈسٹرکٹ جج لودیانہ و منتظم جائداد نادران

بمقدمہ نادار ی نمبر ا (۲۳) مسمی جگتا ولد ٹیکو قوم بقال ساکن لودیانہ نادار +

جو کہ مسمی جگتا ولد ٹیکو قوم بقال ساکن لودیانہ نادار نے درخواست ناداری مشتہر قرار دیئے جانے دیوالیہ حسب منشاء دفعہ ۳۴۴ ضابطہ دیوانی عدالت ہذا میں پیش کی ہے - اور جائیداد اپنی جو لکھا کر قرضہ ذمگی خود مبلغ سا عہ روپیہ کا درج کرایا ہے - چونکہ بروئے سماعت عذر قرضخواہان و نادار مذکور تاریخ پیشی ۱۲- نومبر ۱۸۸۵ء مقرر ہوئی ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ جس کسی قرضخواہ کو نسبت نادار کے دعوی ہووے وہ بتاریخ مذکور حاضر عدالت ہوکر اپنا اپنا ثبوت دیوے والا نہ بصورت غیر حاضری ہر ایک قرضخواہ کا قرضہ حسب فہرست مندرجہ درخواست نادار صحیح متصور ہوگا +

فہرست قرضہ

۱	ڈنی ولد گنگو رام ذات برہمن سکنہ لودیانہ -	سے
۲	راودھا ولد سلطانی بقال سکنہ لودیانہ -	ے عہ
۳	بھولا ولد دنی قوم کھتری سکنہ لودیانہ -	۵عہ
۴	پیلا ولد گھسیا قوم سود ساکن لودیانہ -	عہ
۵	سرجن پسر بچاب سنگھ و سوداگر سنگھ پسر سرجن سنگھ ڈگر لال کھتری سکنہ لودیانہ -	۱۱عہ
۶	نوبت رائے ولد دھنی رام سود سکنہ لودیانہ -	سے
۷	لاجپت رائے سود سکنہ لودیانہ محلہ ڈگوٹاں -	سے

میزان کل زر قرضہ

سما

دستخط مہر عدالت

لودیانہ

شہر میں بخار و زکام وغیرہ بیماری کی شکایت ہے - اور بارش کے نہ ہونے سے فصل آئندہ کو نقصان پہنچ رہا ہے +

۶- نومبر کو تہوار دیوالی ہوا اسکی مفصل کیفیت پرچہ آئندہ میں بصیغہ نور افشاں درج ہوگی - کوئی واردات چوری و قمار بازی کی وقوع میں نہیں آئی البتہ قمار بازی ہوئی مگر نہایت احتیاط کے ساتھہ +

نہایت خوشی کے ساتھہ لکھا جاتا ہے کہ جناب مسٹر کارسٹیفن صاحب بہادر ڈسٹرکٹ جج لودیانہ کے ڈویزنل جج مقرر ہوئے ہم صاحب موصوف کو عہدہ پانے اور ترقی کے ہونے پر مبارکباد دیتے ہیں +

جناب سردار گوردیال سنگھ صاحب اسسٹنٹ کمشنر بہادر لودیانہ کے ڈسٹرکٹ جج مقرر ہوکر تشریف لائے ہیں اور ۱۶- نومبر سے عہدہ موصوفہ کا چارج لینگے +

تحصیل جگراؤں کے علاقہ میں سنا جاتا ہے کہ تین واردات خون کے عمل میں آئی ہیں پولیس تحقیقات میں مصروف ہے اور ابھی تک مقدمہ مرتب نہیں ہوا ہے امید ہے کہ بہت جلد مجرم گرفتار ہوجاوینگے +

ہفتہ گذشتہ میں لکھا گیا تھا کہ جناب سردار یار محمد خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر کی پنشن ہوجاویگی سو اب معلوم ہوا ہے کہ سردار صاحب ایک سال تک اور بھی کام کرینگے +

اس ہفتہ میں ہر روز ایک دو پلٹن بغرض شمولیت جنگ مصنوعی یہاں وارد ہوتی رہی - سامان رسد کی کوئی شکایت نہیں ہوئی ہے +

۱۲

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری سی - بی - نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا +